بی بی سی کی جانبداری

عرفان شکور

کہنے کو تو میڈیا کا کوئی قبلہ نہیں ہوتا اور یہ غیر جانب دار ہوتا ہے۔ لیکن تھوڑی سی بھی عقل اور شعور رکھنے والا بغور جائزہ لے تو اس کی اسلام دشمنی بلکہ اسلام سے بغض لاکھ چھپانے کے باوجود صاف عیاں نظر آتا ہے اور سیدھی طرح سمجھ میں آنے والی بات ہے کہ میڈیا کا کعبہ واشنگٹن اور وائٹ ہاؤس ہے۔

اس میڈیا میں بی بی سی نامی ادارے کا یہ خاص امتیاز ہے:

- پاکستان میں بے گناہ لوگوں پر ڈرون حملے ہوں۔(گارڈین کی رپورٹ http://goo.gl/cMDyhl کے مطابق 41 آدمیوں کو نشانہ بنانے کے لئے 1147 بے گناہ افراد کو مارا گیا)
- افغانستان میں عوام الناس پر (شادی اور جنازہ تک پر) بمباری ہو۔
- شام میں 2 لاکھ سے زائد مسلمانوں کا قتل عام ہو۔
- دنیا بھر میں مختلف خطوں (مانند برما، کشمیر اور فلسطین) میں مسلمانوں پر بدھوں، ’ہندوؤں، ’عیسائیوں اور یہودیوں کے ہاتھوں مظالم ہوں۔
- کوڑوں والی ویڈیو کی حقیقت (جس نے ”دہشت گردوں“ سے مذاکرات کو سبوتاژ کیا) یا ملالہ ڈرامہ۔
- پاکستان بھر میں اور خصوصاً کراچی اور بلوچستان میں ’نامعلوم افراد‘ کے ہاتھوں عوام الناس کی ٹارگٹ کلنگ ہو۔
- لاہور میں عیسائی بلوائیوں کے ہاتھوں بے گناہ افراد کا پر تشدد طریقے سے قتل ہو۔

غرض مسلمان کے حق کی کوئی بھی بات ہو۔ یا اسلام دشمن مغرب کے خلاف غلطی

سے کوئی سچ نکل بھی جائے تو ایک سرسری سی خبر۔ ''ہلاک ہوگئے'' یا ''مارے گئے'' کی طرح کے ذرائع ابلاغ کی زبان کے روایتی الفاظ۔

اور قصہ ختم۔۔۔۔

چند گھنٹوں بعد آپ ان کی ویب سائٹ کے صفحہ پر اس خبر کا نشان تک نہ پائیں گے۔ اور خبر یا تو ان کے محفوظ شدہ دستاویزات کی ٹوکری (Archive Dustbin) میں (جہاں سے مطلوبہ خبر ڈھونڈنا ایسا ہی ہے جیسے کسی کوڑے کے ڈھیر میں اپنی گمشدہ چیز) یا زیادہ سچی بات ہو تو وہاں سے بھی اُڑا دی جاتی ہے۔

لیکن اگر کہیں:

- کسی مسلمان نے اپنے دفاع میں کسی امریکی یا یہودی کو مار دیا ہے۔
- جرمن یہودیوں کے ہولوکاسٹ کی بات ہو گئی۔
- رسول کریم ﷺ کے گستاخانہ خاکے چھاپنے والے اخبار شارلی ایبڈو پر حملہ ہوتا ہے۔
- سعودی عرب میں اسلام کی توہین کرنے والے بلاگر کو کوڑوں کی سزا دے دی جاتی ہے۔
- کراچی میں نائین زیرو پر چھاپہ پڑتا ہے اور نیٹو اسلحہ دریافت ہوتا ہے۔
- افغانستان میں قرآنی اوراق جلانے کے جھوٹے الزام میں بلوائیوں کے ہاتھوں عورت ماری جاتی ہے۔
- نامعلوم افراد (اغلباً سی آئی اے' بلیک واٹر' ایم آئی فائیو' را یا موساد کے امداد یافتہ) کے اسکولوں پر مسجدوں پر اور دیگر اقلیتوں کی عبادت گاہوں پر حملے ہوں جس کی ذمہ داری فوراً کسی 'اسلامی' گروپ کے ذریعے صرف بی بی سی کو فون کر کے قبول کر لی جائے۔
- یا سعودی عرب کو ایرانی حمایت یافتہ یمنی حوثیوں کے ہاتھوں بچانے کے لئے پاکستان کی مدد۔

بی بی سی کا واویلا دیدنی ہوتا ہے۔ کئی دن تک ایسی خبر صفحہ اول کی زینت بنی رہتی ہے۔ اس پر ایک الگ خاص صفحہ بنایا جاتا ہے۔ فیچرز اور تجزیہ نشر کئے جاتے ہیں۔ تصویری جھلکیاں پیش کی جاتی ہیں۔ خصوصی پروگرام نشر ہوتے ہیں۔ بی بی سی سیربین کا خاص موضوع بنتے

(بقیہ صفحہ 36 پر ملاحظہ فرمایئے)